سید امین گیلانی کی تصانیف

الحاج سید امین گیلانی کا شمار ملک کے ممتاز شعراء میں ہوتا ہے اور وہ بزم سے زیادہ رزم کے شاعر ہیں تحریک آزادی' تحریک ختم نبوت' تحریک نفاذ شریعت اور دیگر دینی و قومی تحریکات میں انہوں نے جس انداز میں لوگوں کے دلوں کو گرمایا اور برمایا ہے وہ ان تحریکات کی تاریخ کا ایک مستقل باب ہے۔ گیلانی صاحب کے متعدد شعری مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں اور اس کے علاوہ وہ اکابر علماء حق کے ساتھ رفاقت کے دنوں کی یادیں صفحہ قرطاس پر منتقل کرنے کا بھی ذوق رکھتے ہیں اور ان کی یادداشتوں کے کئی مجموعے چھپ چکے ہیں اس وقت ہمارے سامنے درج ذیل کتابچے ہیں۔

(۱) دو بزرگ اس میں شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ اور حضرت مولانا شاہ عبد القادر رائے پوریؒ کے واقعات اور ان کے بارے میں یادداشتیں درج ہیں۔

(۲) بخاریؒ کی باتیں اس میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے واقعات جمع کیے گئے ہیں۔

(۳) صنم کدے میں اذان یہ الحاج سید امین گیلانی کی نظموں کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے وہ عام اجتماعات میں دینی حمیت کی جوت جگاتے رہے ہیں۔

یہ کتابیں ادارہ سادات شرق پور روڈ شیخوپورہ نے شائع کی ہیں۔

عبدہ ورسولہ

الحاج سید امین گیلانی کے فرزند سید سلمان گیلانی کو اللہ رب العزت نے ان کے والد محترم کا شعری ذوق منتقل کیا ہے اور وہ بالکل انہی کی طرز پر دینی و قومی اجتماعات میں توحید و رسالت" ختم نبوت' مدح صحابہؓ اور اکابر علماء حق کی جدوجہد کے حوالے سے نغمے اور ترانے پیش کر رہے ہیں۔ زیر نظر مجموعہ ان کی نعتیہ نظموں پر مشتمل ہے جن میں جناب رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ یہ مجموعہ بھی ادارہ سادات شرق پور روڈ شیخوپورہ نے شائع کیا ہے۔